آج

122

2023

ایلینا فیرانتے

ژولیاں

اظہر حسین

وی شانتارام

کمال عبدالناصر

ڈینیل ڈیفو

ترتیب

اجمل کمال

CITY PRESS

ترجمے:

زینت حسام

ایڈورڈ جان لازرس

فروا شفقت

122

ترتیب: اجمل کمال

Aaj-122

Editor: Ajmal Kamal
A
CITY PRESS BANGALORE
publication
in collaboration with
Aaj ki Kitabain, Karachi

Publisher
Gouri Patwardhan
citypressbangalore@gmail.com

© Gouri Patwardhan, Ajmal Kamal 2021

All rights reserved. No part of this book may be reproduced or transmitted in any form or by any means whatsoever without express written permission from the publisher.

All views/opinions/perspectives expressed in the published text represent those of the respective author(s) and do not necessarily reflect the publishers' policy.
First City Press Bangalore edition: 2021

ترتیب

ایلینا فیرانتے 11

میری ذہین دوست

(ناول کا پہلا حصہ)

انگریزی سے ترجمہ

ژولیاں 129

کِرن

عابد صاحب 196

(ناولٹ)

اظہر حسین 332

مشن ڈم ڈم

وی شانتارام 348

شانتاراما

ہندی سے ترجمہ

کمال عبدالناصر 459

رابنسن کروسو کا پہلا اردو ترجمہ

480

ڈینیل ڈیفو

واقعاتِ رابنسن کروسو

انگریزی سے ترجمہ:

❄❄

کوثر محمود

(1962-2023)

کی یاد میں

ڈاکٹر کوثر محمود پیشے کے اعتبار سے ڈینٹل سرجن تھے لیکن بلوغت سے لے کر آخری سانس تک ادب سے ان کا بیحد ذاتی تعلق استوار رہا۔ان کا جنم رنجیت سنگھ کے سپہ سالار ہری سنگھ نلوا کے نام پر بسے ہری پور کے ایک گاؤں ہیں ہوا۔ ملتان کے نشتر میڈیکل کالج اور لاہور کے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے پیشہ ورانہ تربیت حاصل کی، اردو اور پنجابی شاعری کی ابتدا اس سے پہلے کر چکے تھے۔ فارسی لاہور کے خانۂ فرہنگ ایران سے اور عربی ایک دینی مدرسے میں داخلہ لے کر سیکھی، کلاسیکی پنجابی سے اپنی واقفیت کو سکھ دھرم کی مقدس کتاب گرنتھ صاحب کے مطالعے سے مضبوط کیا، فرانسیسی کی باقاعدہ تحصیل پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبۂ فرانسیسی سے کی اور اس زبان کو سیکھنے کا حق یوں ادا کیا کہ موپاساں اور والتیر کی تحریروں کا اردو میں ترجمہ کیا۔

تاہم اس میدان میں ان کا اہم ترین کارنامہ ہندوستانی زبانوں کی ادب کے فرانسیسی محقق اور مورخ گارساں دتاسی (Garcin de Tassy)(1878-1794) کی تین جلدوں پر

مشتمل کتاب ”ہندوی اور ہندوستانی ادب کی تاریخ“ (Histoire de la Literatture Hindoui et Hindoustanie) کا مکمل ترجمہ ہے (جس میں ان کے تحریر کردہ مفصل تعارف کے علاوہ پانچ سو کے لگ بھگ حواشی بھی شامل ہیں) جو کوثر محمود نے پانچ سال کے عرصے میں مکمل کیا۔ گارساں دتاسی نے کبھی برصغیر میں قدم نہیں رکھا اور اپنی تحقیق کے لیے تمام تر مواد بڑی دقت اور کثیر خرچ سے فراہم کیا۔ اس ضخیم تاریخِ ادب کی پہلی جلد 1839 میں اور تیسری جلد 1871 میں شائع ہو سکی۔ اس کا مکمل ترجمہ انگریزی، اردو یا ہندی میں دستیاب نہیں ہے اور اردو زبان اور ادب کی تمام تاریخیں (جو سب ظاہر ہے اس کے بعد کے دور کی پیداوار ہیں) اس سے رجوع کیے بغیر لکھی گئی ہیں۔ اردو کے ایسے ادیبوں اور نقادوں نے بھی اس اولین تاریخ کو اہمیت نہیں دی جو فرانسیسی پر اپنی دسترس کا تاعمر دعویٰ کرتے رہے اور 'اردو کی خدمت' کا بھی دم بھرتے رہے۔

البتہ 2015 میں کراچی یونیورسٹی کے پاکستان اسٹڈی سنٹر نے گارساں دتاسی کی اس سہ جلدی کتاب کا ایک تلخیص و تحریف شدہ یک جلدی ترجمہ تاریخِ ادبیاتِ اردو کے غلط عنوان سے شائع کیا۔ اس نام نہاد ترجمے کی کہانی بڑی دلچسپ ہے اور اس کے مرتب ڈاکٹر معین الدین عقیل نے خود اس کے دیباچے میں بیان کی ہے۔ اس کہانی کا ایک اہم کردار سید حسین شہید سہروردی